اتوار18اگست،2024

مضمون۔جان

سنہری متن: یسعیاہ26باب8آیت

”اے خداوند ہم تیرے منتظر ہیں ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور تیری یاد کی طرف ہے۔“

جوابی مطالعہ: **زبور62: 1آیت**

عبرانیوں4باب7، 12، 16آیات

عبرانیوں6باب19آیت

1۔ میری جان کو خدا ہی کی آس ہے۔ میری نجات اُسی سے ہے۔

7۔ اگر آج تم اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔

12۔ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

16۔ پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو تا کہ وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت اور قائم رہتا ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 55 باب 1 تا 3، 6 آیات

1۔ اے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس پیسہ نہ ہو۔ آؤ مول لو اور کھاؤ۔ ہاں آؤ اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔

2۔ تم کس لئے اپنا روپیہ اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں اور اپنی محنت اُس چیز کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟ تم غور سے میری سنو اور ہر وہ چیز جو اچھی ہے کھاؤ اور تمہاری جان فربہی سے لذت اٹھائے۔

3۔ کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ اور سنو اور تمہاری جان زندہ رہے گی اور میں تم کو ابدی عہد یعنی داؤد کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔

6۔ جب تک خداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔

2۔ مرقس 8 باب 1، 2، 4 تا 9 (تا:)، 27 تا 29، 31 تا 33، 34 (جو کوئی بھی) تا 36 آیات

1۔ اُن دنوں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہ تھا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا۔

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور اِن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں۔

4۔اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس بیابان میں کہاں سے کوئی اتنی روٹیاں لائے کہ اِن کو سیر کر سکے؟

5۔اُس نے اُن سے پوچھا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟اُنہوں نے کہا سات۔

6۔پھر اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں اور شکر کر کے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کو آگے رکھیں اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔

7۔اور اُن کے پاس تھوڑی سی مچھلیاں تھیں۔اُس نے اُن پر برکت دے کر کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو۔

8۔پس وہ کھا کر سیر ہوئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے۔

9۔اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔

27۔پھر یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپی کے گاؤں میں چلے گئے اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟

28۔اُنہوں نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور بعض ایلیاہ اور بعض نبیوں میں سے کوئی۔

29۔اُس نے اُن سے پوچھا لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا تُو مسیح ہے۔

31۔پھر وہ اُن کو تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت دکھ اٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہہ اُسے رد کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تین دن کے بعد جی اٹھے۔

32۔اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے لگا۔

33۔مگر اُس نے مڑ کر اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو ملامت کی اور کہا اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو کیونکہ تُو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

34۔ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔

35۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا۔

36۔ اور آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟

3۔ لوقا 12 باب 16 تا 22، 30 (تمہارا) تا 32 آیات

16۔ اور اُس نے اُن سے تمثیل کہی کہ کسی دولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔

17۔ پس وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگا میں کیا کروں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں۔

18۔ اُس نے کہا میں یوں کروں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا۔

19۔ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھوں گا اور اپنی جان سے کہوں گا اے جان! تیرے پاس بہت برسوں کے لئے بہت سا مال جمع ہے۔ چین کر، کھا پی۔ خوش رہ۔

20۔ مگر خداوند نے اُس سے کہا اے نادان! اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پس جو کچھ تُو نے تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟

21۔ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے نزدیک دولتمند نہیں۔

22۔ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

30۔۔۔۔تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم اِن چیزوں کے محتاج ہو۔

31۔ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی۔

32۔اے چھوٹے گلے نہ ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔

4۔ مرقس12باب28تا34(تاپہلی)آیات

28۔اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس نے اُن کو خوب جواب دیا ہے۔وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں سے اوّل کون سا ہے؟

29۔یسوع نے جواب دیا کہ اول یہ ہے اے اسرائیل سن۔خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔

30۔اور تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔

31۔دوسرا یہ ہے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں۔

32۔فقیہ نے اُس سے کہا اے استاد بہت خوب!تُو نے سچ کہا کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں۔

33۔اور اُس سے سارے دل اور ساری عقل ساری طاقت سے محبت رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے۔

34۔جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تُو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں۔

5۔ اعمال4باب32آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

32۔اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُن کی سب
چیزیں مشترک تھیں۔

6۔ رومیوں 13 باب 1 آیت

1۔ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں
موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 9:17۔24

"تو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔" اس حکم میں بہت کچھ شامل ہے، حتیٰ کہ محض مادی احساس، افسوس اور عبادت۔ یہ مسیحت کا ایلڈ وراڈو ہے۔ اس میں زندگی کی سائنس شامل ہے اور یہ روح پر الٰہی قابو کی شناخت کرتی ہے، جس میں ہماری روح ہماری مالک بن جاتی ہے اور مادی حس اور انسانی رضا کی کوئی جگہ نہیں رہتی۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 6۔29:60

جان میں لا متناہی وسائل ہیں جن سے انسان کو برکت دینا ہوتی ہے اور خوشی مزید آسانی سے حاصل کی جاتی ہے اور ہمارے قبضہ میں مزید محفوظ رہے گی، اگر جان میں تلاش کی جائے گی۔ صرف بلند لطف ہی لافانی انسان کے نقوش کو تسلی بخش بنا سکتے ہیں۔ ہم ذاتی فہم کی حدود میں خوشی کو محدود نہیں کر سکتے۔ حواس کوئی حقیقی لطف عطا نہیں کرتے۔

انسانی ہمدردیوں میں اچھائی کو بدی پر اور جانور پر روحانی کو غلبہ پانا چاہئے وگرنہ خوشی کبھی فتح مند نہیں ہوگی۔

3۔ 11۔9:61

گناہ کی ہر وادی سر بلند کی جانی چاہئے، اور خود غرضی کا ہر پہاڑ نیچا کرنا چاہئے، تاکہ سائنس میں ہمارے خدا کی راہ ہموار کی جا سکے۔

4۔ 3۔19:30

سچائی کے انفرادی نمونے کے طور پر، یسوع مسیح ربونی غلطی اور تمام گناہ، بیماری اور موت کو رد کرنے آیا، تاکہ سچائی اور زندگی کی راہ ہموار کرے۔ روح کے پھلوں اور مادی فہم، سچائی اور غلطی کے مابین فرق کو واضح کرتے ہوئے، یہ نمونہ یسوع کی پوری زمینی زندگی کے دوران ظاہر ہوتا رہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اگرہم نے روح کو پورا اختیار سنبھالنے کی اجازت دینے کے لئے مادی فہم کی غلطیوں پر مناسب طور سے فتح پالی ہے توہم گناہ سے نفرت کریں گے اوراِسے ہر صورت میں رد کریں گے۔ صرف اسی طرح سے ہم ہمارے دشمنوں کے لئے برکت چاہ سکتے ہیں،اگرچہ ہو سکتا ہے وہ ہمارے الفاظ کو نہ سمجھیں۔ ہم خود اِس کا انتخاب نہیں کر سکتے، مگر ہماری نجات کے لئے ہمیں ویسے ہی کام کرنا چاہئے جیسے یسوع نے ہمیں سکھایا ہے۔ کمزوری اور طاقت میں، وہ غریبوں کو انجیل کی تعلیم دیتا ہوا پایا گیا۔ تکبر اور ڈر سچائی کے معیار تک پہنچنے کے لئے نااہل ہیں، اور خدا اِسے کبھی ایسے ہاتھوں میں نہیں سونپے گا۔

5۔ 262:9۔16

ہم فانی عقیدے کی کھائیوں میں غوطہ لگانے سے خدا کی تخلیق کے معیار اور فطرت کو نہیں ناپ سکتے۔ ہمیں مادے میں سچائی اور زندگی کو تلاش کرنے کے لئے ہمارے کمزور اضطراب کو الٹانا چاہئے، اور مادی حواس کی شہادت سے اونچا، فانی خیال سے خدا کے لافانی خیال تک اونچا اٹھنا چاہئے۔ یہ واضح تر اور بلند تر خیالات خدا کے بندے کو اپنی ہستی کے احاطے اور مکمل مرکز تک پہنچنے کے لئے حوصلہ افزائی دیتے ہیں۔

6۔ 214:28۔3

نہ عمر اور نہ ہی حادثہ روح کے حواس کے ساتھ مداخلت کر سکتا ہے، اور اِن کے علاوہ کوئی حقیقی حواس نہیں ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ بطور مادہ بدن کا اپنا کوئی احساس نہیں ہے، اور جان اور اِس کی لیاقتوں کے لئے کوئی فراموشی نہیں ہے۔ روح کے حواس درد سے مبرا ہیں، اور وہ ہمیشہ سکون میں رہتے ہیں۔ کوئی چیز بھی اُن سے تمام تر چیزوں کی ہم آہنگی اور سچائی کی طاقت اور استقلال کو چھپا نہیں سکتی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 25۔14،(تا)8۔7:311

جان لافانی ہے کیونکہ یہ روح ہے، جس میں خود تباہی کا کوئی عنصر نہیں پایا جاتا۔

جان کے غلط اندازے کے وسیلہ کہ وہ فہم میں بستی ہے اور کہ عقل مادے میں بستی ہے، عقیدہ فہم کے عارضی نقصان یا جان کی غیر موجودگی میں گھومتا پھرتا ہے، یعنی روحانی سچائی میں۔ غلطی کی یہ حالت زندگی کا فانی خواب اور مادے میں موجود مواد ہے، ہستی کی لافانی حقیقت کے براہ راست مخالف ہے۔ جب تک ہم یہ مانتے ہیں کہ جان گناہ کر سکتی یا لافانی جان فانی بدن میں ہے، تب تک ہم ہستی کی سائنس کو کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ جب انسانیت اِس سائنس کو سمجھتی ہے، تو یہ انسان کے لئے زندگی کا قانون بن جائے گی، حتیٰ کہ جان کا بلند قانون، جو ہم آہنگی اور لافانیت کے وسیلہ مادی فہم پر غالب آتا ہے۔

8۔ 12۔7:58

بے غرض خواہش، زندگی کے بہترین مقاصد اور پاکیزگی، سوچ کے یہ اجزاء آپس میں مل کر انفرادی اور اجتماعی طور پر حقیقی خوشی، طاقت اور مستقل مزاجی کو تشکیل دیتے ہیں۔

جان میں اخلاقی آزادی ہے۔

9۔ 5-31:265

فہم کی تکالیف صحت بخش ہیں، اگر وہ جھوٹے پُر لطف عقائد کو کھینچ کر دور کرتے اور روح کے فہم سے محبت پیدا کرتے ہیں، جہاں خدا کی مخلوقات اچھی ہیں اور ”دل کو شادمان“ کرتی ہیں۔ ایسی ہی سائنس کی تلوار ہے جس سے سچائی غلطی، مادیت کا سر قلم کرتی ہے، انسان کی بلند انفرادیت اور قسمت کو جگہ فراہم کرتے ہوئے۔

10۔ 4-28:224

سچائی آزادی کے عناصر پیدا کرتی ہے۔ اِس کے جھنڈے پر روح کا الہامی نعرہ ”غلامی موقوف ہو چکی ہے“ درج ہے۔ خدا کی قدرت قیدیوں کے لئے آزادی لاتی ہے۔ کوئی طاقت الٰہی محبت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ وہ کون سی فرض کی گئی قوت ہے جو خود کو خدا کے خلاف کھڑا کرتی ہے؟ یہ کہاں سے آتی ہے؟ وہ کیا چیز ہے جو انسان کو لوہے کی بیڑیوں کے ساتھ گناہ، موت اور بیماری سے باندھے رکھتی ہے؟ جو کچھ بھی انسان کو غلام بناتا ہے وہ الٰہی حکمرانی کا مخالف ہے۔ سچائی انسان کو آزاد کرتی ہے۔

11۔ 20-12:125

چونکہ انسانی سوچ شعوری درد اور بے آرامی، خوشی اور غمی، خوف سے امید اور ایمان سے فہم کے ایک مرحلے سے دوسرے میں تبدیل ہوتی رہتی ہے، اس لئے ظاہری اظہار بالا آخر انسان پر جان کی حکمرانی ہوگا نہ کہ مادی فہم کی حکمرانی ہوگا۔ خدا کی حکمرانی کی عکاسی کرتے ہوئے، انسان خود پر حکمران ہے۔ صحت سے متعلق ہمارے مادی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نظریات کو بے قیمت ثابت کرتے ہوئے جب انسان الٰہی روح کے ماتحت ہو جاتا ہے تو موت یا گناہ کے اختیار میں نہیں ہو سکتا۔

12۔ 14:310 (سائنس)۔18

سائنس روح کو بطور خدا، گناہ اور موت سے مبرا، بطور زندگی اور ذہانت ظاہر کرتی ہے جس کے گرد ہم آہنگی کے ساتھ عقل کے نظام میں ساری چیزیں گردش کرتی ہے۔

روح بدلتی نہیں۔

13۔ 7-3:322

جب مادی سے روحانی بنیادوں پر زندگی اور ذہانت کا فہم اپنا نقطہ نظر تبدیل کرتا ہے، تو ہمیں زندگی کی حقیقت میسر آئے گی، یعنی فہم پر روح کا قابو، تو ہم مسیحت یا سچائی کو اس کے الٰہی اصول میں پائیں گے۔

14۔ 3-1:590

آسمان کی بادشاہی۔ الٰہی سائنس میں ہم آہنگی کی سلطنت؛ غلطی نہ کرنے والے کی ریاست، ابدی اور قادر مطلق عقل، روح کا ماحول، جہاں جان اعلیٰ ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدااور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔